ہے‘اس لیے ان کی کتابیں سلیم الطبع قارئین کے ہاں مقبول اور پسندیدہ ہیں۔

ڈاکٹر صاحب کی یہ کتاب اپنے موضوع پر بے نظیر ہے۔ کتاب چار مباحث پر مشتمل ہے۔ مبحث اوّل میں مصیبتوں کے آنے کے اسباب کا تذکرہ ہے۔ نیز یہ کہ مصائب دوطرح کے ہوتے ہیں۔ ایک آزمائش کے لیے‘ دوسرے غلط کاریوں کی سزا کے طور پر۔ مبحث دوم میں بتایا گیا ہے کہ مصائب کے آنے سے پہلے کیا کرنا چاہیے۔ نعمتوں پر اللہ کا شکر ادا کرنا‘ رسول اللہ ﷺ کی نافرمانی سے اجتناب‘ دنیاوی سزاؤں کا موجب بننے والے گناہوں سے بچنا‘ اور قرآن کریم سے ہمہ وقت استفادہ کرنا۔ مبحث سوم میں بتایا گیا ہے کہ مصیبتوں کے آنے کے بعد کیا طرزِ عمل ہو۔ خاص طور پر یہ بات ذہن میں رکھنی چاہیے کہ ہر مصیبت اذنِ الٰہی سے ہی آتی ہے اور اللہ تعالیٰ رؤوف اور رحیم ہے۔ نیز قضا و قدر پر پختہ ایمان رکھا جائے۔ پھر مسنون دعاؤں کو اختیار کیا جائے۔ مبحث چہارم میں بتایا گیا ہے کہ مصیبتوں کے جانے کے بعد کرنے کے کام کون سے ہیں۔ اللہ کا شکر ادا کرنا‘ استغفار اور دوسروں کے مصائب دور کرنے میں جدوجہد کرنا۔ مختصر یہ کہ مصنف نے عنوان کا حق ادا کر دیا ہے۔

کتاب اس قدر مفید ہے کہ ہر شخص اس سے فائدہ اٹھا سکتا ہے‘ کیونکہ مصائب اور صدمات سے مبرا کوئی بھی نہیں۔ ہر طرح کے حالات سے عہدہ برآ ہونے کے لیے پسندیدہ اور مفید طرزِ عمل بتایا گیا ہے۔

کتاب کا ٹائٹل شایانِ شان ہے۔ کاغذ سفید اور اعلیٰ ہے۔ کمپوزنگ معیاری اور غلطیوں سے پاک ہے۔ مضبوط جلد کے ساتھ کتاب دیدہ زیب ہے۔

(۳)

نام مجلّہ : سہ ماہی المظاہر (محرم‘ صفر‘ ربیع الاول ۱۴۳۷ھ)

مدیر : محمد طفیل

ضخامت: ۹۰ صفحات قیمت فی شمارہ: 50 روپے

ملنے کا پتہ : جامعہ مظاہر العلوم‘ ڈاک خانہ بلی ٹنگ‘ پنڈی روڈ‘ کوہاٹ

’المظاہر‘ دینی علوم کی معروف درس گاہ جامعہ مظاہر العلوم کا ترجمان علمی‘ ادبی مجلّہ ہے۔ زیر تبصرہ شمارہ نو مضامین پر مشتمل ہے۔ ہر مضمون تحقیق کا شاہکار ہے۔ لکھنے والے اعلیٰ درجے کے عالم ہیں جن کی قدیم اور جدید تقاضوں پر گہری نظر ہے۔ اس شمارے کے تمام مضامین اہم ہیں۔ اسلامی قمری تقویم کی اہمیت کے عنوان پر دلچسپ حقائق کو پیش کیا گیا ہے۔ ڈاکٹر سید خالد جامعی کا مضمون ’’سات ہزار زبانوں کی تباہی‘‘ بھی معلومات افزا مقالہ ہے۔

رسالے کے آخر میں تین کتابوں پر تبصرہ بھی شامل ہے۔